PRESS RELEASE

For immediate release
November 18, 2022

SECP releases Annual Report for FY 2021-22

ISLAMABAD, November 18: The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) has released its annual report for the fiscal year 2021-22. The Report caused under section 25 of the SECP Act 1997 comprises details of Commission activities and financial statements for fiscal year 2021-22.

SECP Chairman Aamir Khan has expressed his satisfaction that the Commission has achieved significant progress in multiple areas including transparent and fair enforcement, promoting ease of doing business, supporting innovation and entrepreneurship, financial inclusion and market development.

Aamir Khan, in his message published in the report, said that in pursuit of developmental reforms "the over-arching enablers were identified as promoting digitalisation, simplifying regulatory structure, reducing cost of compliance and invigorating the exchange of ideas and concepts with market participants and stakeholders".

In FY 2021-22, building on the initiatives of the previous fiscal year of establishment of a dedicated supervision division and a dedicated adjudication division, the SECP has concluded 579 cases through orders imposing penalties amounting to Rs77 million on listed companies and licenced entities on account of violation of relevant laws. Likewise, 85,519 orders were issued to unlisted companies imposing penalties amounting to Rs4,701 million.

This year, while moving further towards a functional based structure, the SECP has successfully consolidated its licensing activity under a centralized department. The centralization of licensing will bring uniformity, efficiency and transparency into the issuance and renewal of licenses, and related approvals.

Other significant progress includes the issuance of digital mortgage certificates and acknowledgements of annual and other returns; issuance of digital CTCs of the company's statutory returns and digital company profile. To facilitate easy exit, an

online portal of Companies' Easy Exit has been launched. Moreover, the process of company incorporation has been centralized at the head office to standardize and facilitate expeditions processing. The SECP, in coordination with SBP, has also launched an exclusive digital portal, which enables banks to certify a company's filings.

In FY 2021-22, numerous reforms were introduced in the capital market to bring efficiency, transparency, depth and ease for the investors. The process for submitting IPO applications by the issuers/companies has been automated. The opening of news accounts by small investors was made very simple through a new category of "Sehl Account", wherein investors can be onboarded through microfinance banks backed by telecom providers.

Further, to simplify investment in mutual funds, Pakistan's first mutual fund digital distribution platform, namely "Emlaak Financials" has been launched by the central Depository Company (CDC).

The pension funds have been allowed to invest in REITs, Private Equities, Venture Capital Funds and ETFs. Moreover, pension funds have also been allowed passive investment strategies in the form of Index sub-fund. In addition, financial institutions including Banks, DFIs, PDs, AMCs etc. have been allowed to act as market makers, thereby increasing secondary debt market liquidity. So far, 16 financial institutions have been registered as market makers.

For the first time, the SECP has awarded a NBFC license to operate as a P2P lending platform on a commercial basis. The P2P operations of NBFC were successfully tested under SECP's regulatory sandbox.

To provide immediate responses and guidance regarding company incorporation, the SECP has launched WhatsApp and Wechat service. Through the service which is the first of its kind in Pakistan's public sector, the SECP has handled 29,681 queries during FY 2021-22, having a satisfaction ratio exceeding 89%. The SECP also handled 10,204 complaints through its digital complaint dashboard (Service Desk Management System – SDMS), out of which, 9,761 (96%) stand resolved/closed and the remaining are at different stages of being addressed.

SECP Chairman Aamir Khan said, "SECP will continue promoting innovation through closer collaboration with our regulated sectors, academia and incubators.
The SECP's Annual Report for fiscal year 2021-22 is available
at https://www.secp.gov.pk/document/annual-report-2022/?wpdmdl=46161&refresh=637763ad135cc1668768685

ایس ای سی پی نے مالی سال 22-2021 کی سالانہ رپورٹ جاری کر دی

اسلام آباد (نومبر 17) سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے ایس ای سی پی ایکٹ کے سیکشن 25 کے تحت مالی سال 22-2021 کے لیے اپنی سالانہ رپورٹ جاری کر دی ہے۔ رپورٹ میں گزشتہ مالی سال کے دوران کمیشن کی جانب سے ملک میں کاروباری آسانیوں کی فراہمی، سرمائے کی دستیابی، کیپیٹل مارکیٹ کے فروغ اور چھوٹے کاروبار اور سٹارٹ اپ کے فروغ کے اقدامات و اصلاحات کی تفصیلات اور کمیشن کی سالانہ مالیاتی اسٹیٹمنٹ شامل ہے۔

ایس ای سی پی کے چیئرمین عامر خان نے اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا ہے کہ کمیشن نے ایس ای سی پی نے اصلاحات کے ایجنڈے کو آگے بڑھاتے ہوئے قانون کے شفاف اور منصفانہ نفاذ، سرمایہ کاری کو سہل بنانے، فنانشل سیکٹر میں مسابقت کو فروغ دینے، انٹرپرینیورشپ اور فن ٹیک کے شعبے کو سپورٹ کرنے اور مالیاتی شمولیت میں اضافے اور مارکیٹ کو وسعت اور فروغ دینے کے اقدامات کو کامیابی سے آگے بڑھایا۔ رپورٹ میں شائع ہونے والے اپنے پیغام میں عامر خان نے کہا کہ ان تمام شعبوں میں ترقیاتی اصلاحات کے حصول میں ٹیکنالوجی کے استعمال اور مارکیٹ کے شرکاء اور اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت نے اہم کردار ادا کیا۔

مالی سال 22-2021 میں، گزشتہ مالی سال کے دوران قائم کئے گئے مرکزی انفورسمنٹ اور قانونی چارہ جوئی (ایڈجوڈیکیشن) کے الگ الگ سپیشلائزڈ محکموں کے قیام کے حوصلہ افزا پیش رفت دیکھنے میں آئی ہے۔ زیر جائزہ مدت کے دوران، انفورسمنٹ اور قانونی چارہ جوئی (ایڈجوڈیکیشن) کے سپیشلائزڈ محکموں نے تیز تر کارروائی کرتے ہوئے، مختلف قوانین اور قوائد وضوابط کی خلاف ورزیوں پر نان لسٹڈ کمپنیوں کے خلاف (85,519) آڈر جاری کئے اور چار ارب ستر کروڑ روپے (Rs.4,701 million) کے جرمانے عائد کئے گئے جبکہ لسٹڈ اور لائسنس یافتہ کمپنیوں کے خلاف پانچ سو اناسی (579) انضباطی کارروائی کے کیس مکمل کرتے ہوئے سات کروڑ ستر لاکھ روپے (Rs. 7.7 million) کے جرمانے عائد کئے گئے۔ ایس ای سی پی کے مختلف فنکشنز کی سپیشلائزیشن اور سینٹرلائزیشن کو آگے بڑھاتے ہوے، اس سال مختلف شعبوں میں لائسنس کے اجرا کا علیحدہ محکمہ قائم کر دیا ہے جس سے لائسنسوں کے اجرا اور تجدید کے عمل میں شفافیت جبکہ درخواستوں کی پراسیسنگ مزید فعال ہو جائے گی۔

علاوہ ازیں، مالی سال 22-2021 میں ایس ای سی پی نے ڈیجیٹل مارگیج سرٹیفکیٹس اور سالانہ ریٹرنز کی ڈیجیٹل فائلنگ و منظوری، کمپنیوں کی ڈیجیٹل سرٹیفائیڈ کاپیوں اور ڈیجیٹل پروفائل اور کمپنیوں کی ایزی ایگزٹ کا آن لائن پورٹل کا اجرا کیا گیا ہے۔ اسی طرح کمپنیوں کے لئے نام کی

دستیابی اور رجسٹریشن کے طریق کار کو معیاری بنانے کے لئے سینٹرلائزڈ کر دیا گیا ہے۔ اس سال اسٹیٹ بنک کے تعاون سے بنکوں کے لئے ایک خصوصی پورٹل قائم کیا ہے، جہاں بنک کسی بھی کمپنی کا اکاوئنٹ کھولنے کے لئے کمپنی کی فائلنگ کی تصدیق آن لائن کر سکتے ہیں۔

کیپیٹل مارکیٹ کے فروغ اور مارکیٹ میں وسعت اور شفافیت بہتر کرنے اور سرمایہ کاروں کو آسانیاں فراہم کرنے کے لئے بھی کئی اقدامات کئے گئے۔ کمپنیوں کی جانب سے لسٹنگ اور آئی پی او کے اجرا کی درخواستوں کو جمع کروانے اور ان کی پراسیسنگ کے عمل کو ڈیجیٹلائز کر دیا گیا ہے۔ چھوٹے سرمایہ کاروں کے لئے اکاوئنٹ کھولنے کو آسان بنانے کے لئے ایک نئی کیٹیگری "سہل اکاؤنٹ" متعارف کروائی گئی ہے جس کے ذریعے مائیکروفنانس بنکوں کی آن لائن ایپ کے ذریعے اکاوئنٹ کھولے جاسکتے ہیں۔ میوچل فنڈز میں سرمایہ کاری کو آسان بنانے کے لئے سینٹرل ڈسٹری بیوشن کمپنی نے میوچل فنڈ ڈیجیٹل ڈسٹری بیوشن پلیٹ فارم "ایملاک فنانشل" کا اجرا کیا گیا ہے۔

مارکیٹ میں ادارہ جاتی سرمایہ کاری بڑھانے کے پیش نظر ایس ای سی پی نے پنشن فنڈز کو رئیل اسٹیٹ انوسٹمنٹ فنڈز، پرائیویٹ ایکوئیٹیز، وینچر کیپیٹل فنڈز اور ایکسچینج ٹریڈ فنڈز میں سرمایہ کاری کی اجازت دے دی ہے جبکہ پنشن فنڈز کو انڈیکس سب فنڈ کی شکل میں پیسیو سرمایہ کاری کی اجازت بھی دے دی گئی ہے۔ پاکستان میں پہلی بار، ایس ای سی پی نے ایک لائسنس یافتہ نان بینکنگ فنانشل کمپنی کو ریگولیٹری سینڈ باکس کے تحت کامیاب ٹیسٹنگ کے بعد تجارتی بنیادوں پر P2P قرضہ پلیٹ فارم چلانے کی اجازت بھی دی ہے۔

نئی کمپنیوں کی رجسٹریشن کے حوالے سے معاونت فراہم کرنے اور شکایات کے بروقت ازالے کے لئے ایس ای سی پی نے وٹس ایپ اور وی چیٹ سروسز شروع کی گئی ہے، جو پاکستان کے پبلک سیکٹر میں اپنی نوعیت کی پہلی سروس ہے۔ اس سروس کے ذریعے گزشتہ مالی سال کے دوران کل 29,681 صارفین کو معاونت فراہم کی گئی جبکہ ایس ای سی پی کے شکایات اور معلومات کے حصول کے خصوصی پورٹل پر بھی 10,204 شہریوں کو معاونت فراہم کی گئی۔

ایس ای سی پی کے چیئرمین عامر خان نے کہا ہے کہ "ایس ای سی پی اپنے شراکت داروں، ریگولیٹڈ سیکٹرز، اعلی تعلیمی اداروں اور انکیوبیٹرز کے ساتھ قریبی تعاون کے ذریعے جدت کو فروغ دیتا رہے گا"۔

ایس ای سی پی کی سالانہ رپورٹ برائے مالی سال 2021-22 کمیشن کی ویب سائٹ پر فراہم کر دی گئی ہے۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005